حقیقت فقہ حنفیہ

در جواب

حقیقت فقہ جعفریہ

حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین صاحب قبلہ نجفی فاضل عراق

کے لئے ٹھہرے پانی سے وضو کرنا جائز ہے۔ نیز یہ بھی لکھا ہے کہ نبی کریم کے
زمانے میں حضور کی مسجد میں کتے پیشاب کرتے تھے اور حضور اس کو پاک نہیں
کرواتے تھے۔

پس اہلسنت کے مذہب میں تو کتے کا پیشاب بھی پاک ہو گیا۔ مولوی
عبدالستار تونسوی کو چاہیئے کہ اپنی کتوں کے پیشاب سے وضو کریں۔ تونسوی
اور نائب نے جس واقعہ کو نقل کیا ہے وہ ابو بصیر المکفوف ہے اور شعیب
عقرقوفی اس سے روایت کرتا ہے اور یہ ابو بصیر شیعوں کے نزدیک قابل اعتماد
نہیں ہے اور جو معتبر ہے وہ ابو بصیر لیث بن بختری ہے۔

زرارہ کی صفائی

اما السفینة فکانت لمساکین یعملون فی البحر فاردت
ان اعیبها وکان وراءھم ملک یاخذ کل سفینة غصبا

ترجمہ (جناب خضر نے فرمایا) کہ کشتی غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں
کام کرتے رہتے تھے میں نے اس کو اس لئے عیب دار کیا کہ جو کشتی
صحیح حالت میں ہوتی تھی ایک بادشاہ اس کو چھین لیتا تھا۔

نوٹ۔ معلوم ہوا کسی شے کی حفاظت کی خاطر اس کو عیب دار کیا جا سکتا
ہے جیسا کہ خضر نبی نے ان غریبوں کی کشتی کو عیب دار کر دیا تھا تاکہ
وہ ظالم بادشاہ نہ چھینے۔ اسی طرح زرارہ امام کی بہت عقیدت رکھتا
تھا اور حکام وقت کی نگاہوں میں کھٹکتا تھا اور زرارہ کو سخت خطرہ تھا

Pakistan Lahore

کہ کہیں ظالم بادشاہ اس کو قتل نہ کر دے۔ پس امام نے زرارہ کی زندگی
اور اس کی شخصیت کو دوسروں کی نگاہوں میں عیب دار کر دیا۔

نیز سورۂ یوسف میں ہے جناب یوسف نے اپنے بھائی کی حفاظت کی خاطر
اس پر چوری کا الزام لگا دیا تاکہ اس جرم کے الزام کے سبب اسے مصر
میں رہنا پڑے۔

نیز بخاری شریف کتاب بدء الخلق ص ٤٧٣ ج ١ میں لکھا ہے کہ ابراہیم
نبی نے تین باتیں خلاف واقعہ فرمائی ہیں۔ اور ان میں سے ایک یہ ہے کہ اپنی
بیوی کو بہن کہا تھا اور غرض یہ تھی کہ بیوی کی عزت اس ظالم بادشاہ سے محفوظ
رہ جائے۔

معلوم ہوا کہ حفاظت جان و ناموس کی خاطر خلاف واقعہ بیان دیا جا سکتا
ہے پس زرارہ کی حفاظت جان کی خاطر امام نے خلاف واقعہ بیان دیا۔ اور
اگر تونسوی و نائب صاحب کا مقصد یہ ہے کہ خواہ مخواہ شیعوں کو تنگ کیا جائے
تو ہم یوں عرض کریں گے کہ کتاب الملل والنحل ص ٢٣ ج ١ ذکر بارہ اختلاف
میں ہے کہ حضور نے ابوبکر و عمر کو حکم دیا تھا کہ وہ لشکر اسامہ کے ساتھ جائیں
اور یہ بھی فرمایا کہ لعن اللہ من تخلف عن جیش اسامة کہ خدا اس
پر لعنت بھیجے جو لشکر اسامہ میں نہ جائے۔ اور ابوبکر و عمر لشکر اسامہ کو چھوڑ
کر واپس مدینے میں آ گئے تھے۔

تونسوی اور نائب صاحب کی خدمت میں گزارش ہے کہ ہم ایسے راوی کو چھوڑ
دیتے ہیں جس پر امام نے لعنت فرمائی ہے اور آپ ایسے خلیفوں کو چھوڑ دیں جن پر